آیت تحکیم کے متعلق خوارج کے غلط استدلال کا رد سلف صالحین کی زبانی

آیت تحکیم کے متعلق خوارج کے غلط استدلال کا رد
سلف صالحین کی زبانی

الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ اما بعد !

صحابہ کرام رضوان اللہ علیھم اجمعین کے خلاف خروج کرنے والوں نے آئت تحکیم (توحید حاکمیت) کی بنیاد پر تکفیری مہم کا آغاز کیا اور درج ذیل آیات :

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ 44؀

کو خود ساختہ مفہوم پہنا کر مسلمانوں کے جان ، مال ، اور عزتوں کو حلال قرار دیدیا بعینہ آج بھی بہت سارے لوگ آیت تحکیم کی بناء پر امت مسلمہ کے حکمرانوں اور دیگر ذمہ دارنوں کی تکفیر کرتے نظر آرہے ہیں لیکن یہاں یہ بات ملحوظ رہے ہمارا مقصد نہ کسی ظالم فاسق کا دفاعکر کے اس کی حوصلہ افزائی یا اس کو گناہ پر جری کرنا نہیں اور نہ ہی میدان علمی میں کسی مخالف نظریہ والے افراد کی تکفیر کرنا ہے بلکہ محض شرعی نقطہ نگاہ سے اس بات کا جائزہ لینا ہے کہ آیت تحکیم :

کا صحیح مفہوم کیا اور سلف صالحین صحابہ کرام و تابعین و دیگر ائمہ محدثین و مفسریننے اس کا کیا معنی مراد لیا ہے تاکہ ہم نفس مسئلہ کو سمجھنے میں غلطی سے محفوظ رہیں ۔

اس بات پر جمیع سلف صالحین کا اتفاق ہے کہ اس آیت :

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ 44۝

کے مطابق فیصلہ کرنا علمی یا مجازی کفر ہے یعنی یہ ایسا کفر ہے جو ملت اسلامیہ سے اخراج کا باعث نہیں بنتا جب تک کہ فاعل (یہ کام کرنے والا) اس فعل کو جائز اور حلال نہ سمجھتا ہو ۔

آیت ہذا کا مفہوم سلف صالحین :

- سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے : وہ فرماتے ہیں یہ وہ کفر نہیں ہے جس طرح یہ لوگ جارہے کیونکہ یہ وہ کفر نہیں ہے جو دائرہ اسلام سے خارج کر دے

''وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ 44۝''

(المائدہ 44)

آیت میں کفر دون کفر ہے (یعنی کبیرہ گناہ) کرنا ہے ۔

(مستدرک حاکم کتاب التفسیر ، تفسیر سورہ المائدہ ص427 ، ج:2، رقم 3269)

2۔ سید التابعین عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ علیہ کا فیصلہ :

یہ ہیں اس سے مراد کفر دون کفر ہے

(تفسیر طبری ص:554، ج: 4 ، رقم 12061)

3۔ سیدنا عبداللہ بن عباس کے شاگرد سیدنا طاؤس کا فیصلہ :

وہ اس آیت

‘‘وَمَنْ لِّمْ يَحْكُمْ بِمَا آنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ’’44۔

کے بارے میں فرماتے ہیں یہ کفر (کبیرہ گناہ) ہے اور اللہ تعالی اس کے فرشتوں اور کتابوں اور اس کے رسولوں کے ساتھ کفر جیسا نہیں ہے ۔

(تفسیر طبری ، ص: 554 ، ج:4، رقم : 12067)

بقیہ اثر ابن عباس

تفسیر ابن عباس رضی اللہ عنہ کی تصحیح کرنے والے ائمہ و مفسرین رحمھم اللہ

- امام حاکم فی المستدرک ، صفحہ : 427 ، ج: 2
- امام ذہبی فی تلخیص المستدرک ، ص : 427، ج : 2، تحت رقم : 3269
- محمد بن نصر المووزی) تعظیم قدر الصلاۃ ، ص: 520، ج: 2
- امام قرطبی ، الجامع لاحکام القرآن ، ص124، ج: 2، افرای ، ص190، ج:6
- امام ابو امظفر المعانی فی تفسیرہ ، ص :42، ج: 2
- اما م بغوی فی معالم التنزیل ، ص: 276، ج:2
- امام ابو بکر ابن العرابی المالکی فی ، احکام القرآن ، ص:624، ج : 2
- ابو عبیدہ القاسم بن سلام فی ‘‘ الایمان ’’ ، ص45
- ابن عبدالبر فی التمہید ، ص: 74، ج : 5 ، افرای ، ص: 237، ج : 4
- ابن تیمیہ ، مجموعہ الفتاوی ، ص: 312، ج: 7
- ابن القیم فی ، مدرج السالکس ، ص : 33
- ابن بطہ فی ، الابانہ ، ص: 723، ج : 2
- احمد شاکر و محمود محدث شاکر ، عمدہ التفاسیر ، ص: 602-603 ، ج: 1
- الواحد ی فی لواسط ، ص: 191، ج: 2

- امام بقا عی فی نظم لدرر ، ص:492، ج:3
- تفسیر خازن ، ص؛ 276، ج:2
- ابو حیان فی البحر الحبط ، ص: 492، ج: 3
- نواب صدیق حسن خان فی نیل الرام ، ص: 472، ج 2:
- تفسیر سعدی ، ص: 296، ج: 2
- محمد امین الشنقطی فی الضواء البیان ، ص: 101،ج: 2
- الشیخ ناصرلدین لالبانی ، سلسلہ الصحیحہ ، ص: 109، ج: 62

وغیرہ ذالک

- امام احمد بن حنبل کا فیصلہ : امام اسماعیل بن سعد فرماتے ہیں کہ امام احمد سے سوال کیا کہ اس آیت :

''وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ   44''

اس کون سا کفر مراد ہے؟ امام احمد رحمہ اللہ عنہ فرمایا ایسا کفر جو دائرہ اسلام سے خارج نہیں کرتا ۔

(سوالا ت ابن ھانی ، ص: 192،ج:2)

اسی امام ابو داؤد السجستانی (صاحب سنن ابی داؤد) نے جب امام احمد رحمہ اللہ سے اس آیت کے بارہ میں سوال کیا کہ اس سے کون سا کفر مراد ہے؟ تو انہوں نے امام عطاء اور امام طاؤس کے قول کے مطابق جواب دیا یعنی وہ کفر مراد ہے جو دائرہ اسلام سے خارج نہیں کرتا ۔

(سوا لات ابی داؤد (عن احمد) ص :114)

- امام محمد بن نصروری نے بھی یہی معنی بیان کیا ہے دیکھئے : تعظیم قدرالصلاۃ ، ص: 520، ج: 2)
- امام ابن جریر الطبری المتودی 310ھ

- ابن بطہ العکبری المتوفی 387ھ نے اپنی کتاب ابانہ میں ابب قائم کیا ہے ان گناہوں کا بیان جن کا مرتکب دائرہ اسلام سے خارج نہیں ہوتا او کہ تحت مسئلہ الحکم بغیر ماانزل اللہ کو بیان کیا اور پھر اس کی تائید میں صحابہ کرام و تابعین کے اقوال نقل کر کے ثابت کیا اس سے مراد دائرہ اسلام سے خارج کرنے والا گناہ نہیں ہے (الابانہ ، ص: 723 ، ج : 2)
- امام ابن عبدالبر شارح مؤطا اما م مالک : المتوفی 463ھ وہ بھی فرماتے ہیں اس سے مراد دائرہ اسلام سے خارج کرنے والا کفر نہیں ہے (التمہید لابن عبداللہ ، ص: 75، ج :5)
- امام سمعانی المتوفی 510ھ کا فیصلہ : انہوں نے بھی معنی بیان کیا ہے دیکھیے ان کی تفسیر (ص: 42،ج: 2)
- امام ابن تیمیہ : دیکھئے (مجموعہ الفتاوی ، ص: 254، ج: 7)
- امام محمد بن قیم الجوزی المتوفی 751ھ : مدارج السالکین ،ص: 336، ج:1
- امام ابن کثیر المتوفی 774ھ (تفسیر ابن کثیر)
- امام ابن ابی العزالحنفی المتوفی 791ھ (شرح عقیدہ الطاویہ ، ص:323)
- شارح بخاری امام ابن حجر العسقلانی المتوفی 850ھ (فتح الباری ،ص:120،ج:13)
- امام فخر الدین الرازی المتوفی (تفسیر کبیر ، ص 5-6 جزء 12)
- امام شاطبی المتوفی 790 ھ (الاعتسام لشاطبی ،ص:692،ج:2)
- سید معین الدین محمد بن عبدالرحمن المتوفی 894 ھ (جامع البیان فی تفسیر القرآن ، ص: 247-248)
- جما ل الدین القاسمی المتوفی 1333 ھ (تفسیر قاسمی)
- قاضی ثناء اللہ پانی پتی الحنفی المتوفی

1393ھ (تفسیر المظھری ، ص:118، ج:3)

- نواب صدیق الحسن المتوفی 1357 ھ (الدین الخالص ، ص: 28، جلد:3 ، طبع داراکتب العلمیہ بیروت)
- محمد امین الشنقطی المتوفی 1393ھ (رضواء البیان ، ص: 104، ج:2)
- پیر بدیع الدین شاہ رشدی السندھی المتوفی 1416ھ : (بدیع التفاسیر ، ص238، ج: 7، طبع جنوری 1998ھ)

اس کے علاوہ عرب علماء اور دیگر متقدمین و متاخرین کو جمع کیا جو طویل فہرست تیار ہو سکتی ہے لیکن ہمارا مقصود تمام علماء سلف کا احاطہ نہیں بلکہ سلف سالحین کے موقف کو بالترتیب واضح کرنا ہے تاکہ یہ معلوم ہو جائے کہ اس ایت تفسیر میں سلف صالحین مطلق طور سے ارتداد مراد نہیں لیتے بلکہ اس سے ان کی مراد کبیرہ گناہ ہے ۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین